الفاظ طلاق کے اصول

تالیف: مولانا مفتی شعیب عالم۔صفحات: 176۔طباعت: عمدہ۔قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: مکتبۃ السنان کراچی۔فون 03333-3136744

انسانی حیاۃ کا ایک اہم ترین معاملہ نکاح اور طلاق کا ہے۔نکاح صرف دو انسانوں کے باہمی تعلق سبب ہی نہیں بلکہ ایک خاندان اور خاندان سے نکل کر ایک معاشرے کی تشکیل کا سبب بھی بنتا ہے۔جب کہ طلاق اس کے علی الرغم اچھے بھلے خاندان کے ٹوٹنے اور بکھرنے کا سبب بنتی ہے۔شریعت اسلامیہ نے اہل ایمان کو ہر معاملے میں کچھ ضابطے اور اصول بتائے ہیں۔نکاح کا ایک متعین طریقہ ہے۔اس کے بعد مرد وعورت نے آپس میں کس طرح زندگی بسر کرتی ہے؟اس کے بھی کچھ اصول اور ضابطے ہیں اگر زندگی کے کسی مرحلے میں میاں بیوی کے درمیان نبھاؤ کی کوئی صورت باقی نہیں رہتی تو اس مرحلے میں بھی شریعت نے ایک ضابطہ مقرر کیا ہے۔اس ضابطے کو ملحوظ رکھا جائے تو یہ مرحلہ بھی خوش اسلوبی سے طے ہوسکتا ہے۔لیکن اکثر وبیشتر اس باب میں اسلامی وشرعی تعلیمات کو ملحوظ نہیں رکھا جاتا۔غصہ وغضب کی حالت میں وہ کچھ کہہ دیا جاتا ہے جس کی کسی شریف انسان سے توقع نہیں رکھی جاسکتی۔یہی وجہ ہے شریعت نے دیگر امور کی طرح جس قدر اس مرحلے کو سادہ رکھا ہے عامۃ الناس اپنے رویے اور غضب ناک الفاظ کے سبب اسے بھی نہایت پیچیدہ بنادیتے ہیں۔ملک بھر کے دارالافتاؤں میں سب سے زیادہ جس مسئلے کے بارے میں پوچھا جاتا ہے وہ یہی طلاق کا معاملہ ہے۔

اللہ بھلا کرے حضرت مولانا مفتی محمد شعیب عالم زید مجدہم کا کہ انہوں نے اس سلسلے میں کافی محنت کے ساتھ طلاق کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا ہے۔طلاق کے سلسلے میں جتنے الفاظ ملتے ہیں خواہ صریح ہوں یا کنایۃً، طلاق کی جتنی صورتیں ہیں، الفاظ طلاق سے متعلق اصول وضوابط، شرعی احکام، امکانی حد تک ان سے اعتنا کیا گیا ہے۔آغاز میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم کی تقریظ بھی شامل ہے۔حضرت والا تحریر فرماتے ہیں:......''اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ہمارے دارالافتاء کے مستعد، باتوفیق او باہمت رفیق، نوجوان فاضل مولانا مفتی شعیب عالم حفظہ اللہ کو جنہوں نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے اس گنجلک موضوع کو متعلقہ اصول کی روشنی میں اہل علم کے غور وفکر کے لیے منقح ومرتب کرنے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔میرے سرسری مطالعے کی روشنی میں یہ مجموعہ مندرجہ ذیل خصائص وامتیازات سے آراستہ ہے:

صریح وکنایہ کی متعلقہ تفصیل کے علاوہ ایک دوسرے کے موقع پر استعمال کی نشان دہی۔قرائن ودلالت حال کے سلبی وایجابی اثرات کی وضاحت۔متعلقہ فقہی مباحث کو مختلف صورتوں اور فوائد کی روشنی میں سمجھانا۔قضاء و دیانت کے اثرات اور نتیجتاً حکم کا فرق ظاہر کرنا۔زیر بحث لائے گئے مسائل کو صریح وتائیدی حوالہ جات سے آراستہ کرنا۔اخذ ومراجعت میں ٹھوس دلائل، مضبوط ماخذ اور اکابر کے محاکمات وآراء کی روشنی میں موضوع پر خامہ فرسائی کے لیے جو بنیادی تقاضے ہوسکتے ہیں وہ اس مجموعے میں مجھے جابجا محسوس ہوتے۔''......اس تقریظ کے بعد اس مجموعے کی اہمیت کو سمجھا جاسکتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب اہل علم خصوصاً مفتیان عظام کے لیے بہترین تحفہ ہے۔